رسالہ خیر المورد فی احتفال المولد
محفل میلاد
کی برکات مع وصیّت
از حضرت علامہ زید ابو الحسن فاروقی رحمۃ اللہ علیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حضرت زید ابوالحسن فاروقی کی اپنی بیٹی کو وصیت

میری لختِ جگر، پارۂ دل، عطیہ بیگم۔ سَلَّمَکِ اللّٰہُ مِنْ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ فِی الدَّارَیْنِ میں تم کو چند کلمات وصیت کے طور پر لکھ کر دے رہا ہوں۔ اگر تم نے میری بات سنی اور اس پر عمل کیا، اِن شاءاللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں راحت سے رہوگی۔ وَفَّقَکِ اللّٰہُ کَذٰلِکَ

دیکھو نماز، روزہ، حج اور زکات فرض ہیں۔ حج عمر میں ایک مرتبہ فرض ہے۔ نماز دن رات میں پانچ مرتبہ اور روزہ رمضان کے مہینہ کا اور مال پر چالیسواں حصہ سال میں ایک مرتبہ زکات کا۔ دیکھو فرض پر پابندی سے قائم رہو اور جو کام حرام ہیں ان سے دور رہو۔ دیکھو کسی کی برائی اس کے پیٹھ پیچھے کرنی غیبت ہے اور کسی پر برائی کا الزام لگانا بہتان ہے۔ عام طور پر اس کو لوگ کرتے ہیں اور حرام کے مرتکب ہوتے ہیں۔ ان سے بچو!

اپنے دین اور ایمان کی حفاظت کرو۔ ابن تیمیہ اور محمد بن عبدالوہاب کے متبعین سے بچتی رہو۔ دیوبند کے مولویوں نے عقائد کے بعض مسائل میں ان لوگوں کی پیروی کی ہے۔ یہ لوگ میلاد شریف اور قیام اور فاتحہ اور نذر و نیاز سے روکتے ہیں اور ان اچھے کاموں کو بُرا کہتے ہیں۔ بڑے بڑے لوگوں نے سینکڑوں برس ان کی غلطیوں کو بیان کیا ہے اور بزرگانِ دین نے ایسے لوگوں سے دور رہنے کو کہا ہے۔ تمہارے دادا حضرت (اللہ ان پر رحمتیں نازل فرمائے) ان لوگوں کی صحبت سے دور رہنے کو فرماتے تھے۔ آخیر وقت تک انہوں نے میلاد مبارک کی محفل قائم کی۔ قیام کیا۔ بزرگوں کی فاتحہ کی اور تم نے ہمیشہ مجھ کو بھی یہ کام کرتے دیکھا ہے۔ تمہارے آبا اور

اجداد کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے پوری طرح علم کی دولت سے نوازا ہے۔ کیا علم ظاہر اور کیا علم باطن۔ دیکھو تمہارے دین اور آخرت کے فائدہ کے لیے کہتا ہوں کہ تم اپنے باپ دادا کے طریقہ پر قائم رہو۔ میلاد شریف ضرور کرو۔ بارہ ماہ مبارک ربیع الاول کو ضرور رحمت عالم ﷺ کی یاد کیا کرو۔ اگر ہو سکے تو اس مبارک رات کو کچھ کھانا پکا کر کھلاؤ۔ ورنہ تھوڑی دیر درود شریف پڑھو۔ آپ کی ولادت شریف کی یاد کر کے محبت میں کھڑی ہو کر تین مرتبہ درود شریف پڑھو۔ کوئی کچھ کہے۔ کتابیں دکھائے۔ تم اس سے بحث نہ کرو، اپنے طریقہ پر قائم رہو۔ اس مبارک رات کو اس کتاب کے صفحہ ۳۳ سے صفحہ ۱۰۳ تک جہاں سے چاہو کچھ پڑھو اور اگر دل چاہے میری نظم جس کا نام نظم شمائل ہے جو صفحہ ۱۲۰ سے شروع ہو کر صفحہ ۱۲۹ کے آخر پر ختم ہوتی ہے پڑھو اور نورِ ایمان میں اضافہ کرو۔ پروردگار تم کو مخالفوں کے شر سے محفوظ رکھے۔

دیکھو حجاز مقدس پر سنہ ۱۳۴۰ھ سے نجد کے وہابیوں کا تصرف ہے۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ میں ان کے تنخواہ دار مُلا غلط مسائل بیان کرتے ہیں۔ ان ملاؤں کا مقصد حکومت کو خوش کرنا ہے اور روپیہ کمانا ہے۔ اگر اللہ تم پر فضل کرے اور تم اس مبارک سرزمین کو جاؤ تو ان کرایہ کے ملاؤں سے بچتی رہو۔ میں نے حج سنہ ۱۳۸۶ھ کے موقع پر ان لوگوں کی چند غلط باتیں سنیں۔ مکہ مکرمہ میں ہندوستان کے مولوی حبیب الرحمٰن نے ایک واعظ کو ٹوکا۔ اہلِ علم ان کی غلطیوں کو سمجھتے ہیں جس نے علمِ دین اور اپنے مذہب کے اصولوں کو نہیں پڑھا ہے وہ ان کی غلطیوں کو کیا پکڑے گا وہ تو اپنے نورِ ایمان کو ضائع کرے گا۔ ایسے لوگوں سے بچتی رہو۔ دیکھو تبلیغی جماعت میں اس خیال کے لوگ بکثرت ہیں۔ وہابیوں اور وہابی خیال دیوبندیوں کی بڑی پہچان یہ ہے کہ جو بھی محفل مبارک میلاد شریف خاص بارہ مبارک ربیع الاول کو کرنے سے یا قیام کرنے سے یا بزرگانِ دین کی فاتحہ کرنے سے روکے سمجھ لو اس میں وہابیت ہے۔ وہ صحیح راستہ سے بھٹک گیا ہے۔ چاہے وہ بہ ظاہر مولوی ہو، چاہے صوفی۔ اس سے بچو اس کے وعظ سے دور رہو۔ اللہ تم کو ایسے لوگوں سے بچائے۔

اللہ تعالیٰ تم کو اپنے فضل و کرم سے حجاز مقدس لے جائے۔ جب مدینہ منورہ کا مبارک سفر کرو تو دل میں صرف جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قبر مبارک کی زیارت کا قصد ہو اور کوئی نیت ہرگز نہ ہو۔ کوئی تم سے کہے گا کہ آپ کی مسجد شریف کی نیت کرلو یا مسجد شریف کی نیت کو بھی ملا لو۔ یہ ہمارے اکابر علماء کے طریقہ کے خلاف ہے اور ادب کے خلاف ہے، اس سے بچو۔ یہ میری تم کو نصیحت اور وصیت ہے۔ اللہ تم کو توفیق دے کہ تم اس کو راضی کرو۔ دیکھو میری بیٹی، ان باتوں کو ہرگز نہ بھولو۔ ان پر عمل کرو۔

والسلام

زید ابوالحسن فاروقی